

# اداب و معاشرت

ان: افادات حضرت مولانا اشرف علیہ کاظمی رحمۃ اللہ علیہ

کی حق تعلق نہ کر دیتے وہ جو بڑے ہے دونوں مضمون  
اس کے بیان غیر معتبر کے ساتھ نقل کرنا  
میں دوسری وجہ یہ کہ اول والدین کا حق  
بیان کیا جو نہایت موکدہ ہے پھر دیگر  
اہل قربت اور دوسرے حضرت کے حق  
کا بیان کیا، اپس اعلیٰ کو مقدمہ اور اولیٰ کو مکمل  
اس آیت سے والدین کو اُفت (معنی ہے)  
کہ نام شابت ہوا اور جو درست ملکیت ایسا  
ہی ہوا کامیابی حاصل ہے اور جو اس  
لطف کے منع ہوئے لفڑیز قفار  
رجہم انہ نے ایڈائے والدین  
بیان فرمائی ہے۔ یعنی اس لفڑی کو ارش  
کے بنیت سے سفر کرنا ضروری نہیں۔  
چنانچہ یہ مسلم و محدث اور علماء میں  
موجود ہے اور جو سفر ضریب واجب ہوا  
میں تو بطریں اولیٰ یہ حکم کہ جیسا کہ ظاہر ہے  
اور یہ سب اس صورت میں ہے کہ  
جب والدین اپنی ضروری خدمت کے  
محاذ نہ ہوں، تو وہ ان کو حاجت ہی نہ  
ہو یا ہوتا وہ ساری کوئی خدمت کرنے والا  
موجود ہو۔ وجہ یہ ہے کہ مذکورہ صورتوں  
میں والدین کو کوئی رنج و تکیف واقعی  
خیال رکھیے۔ تمام احکام کا مدارسی علت  
پر ہے اور قرآن میں اس آیت سے  
زیادہ کسی آیت میں حقوق والدین  
کی شدت نہیں بیان ہوئی۔ اگر لفڑیا  
اس کے مثل کسی قوم میں بطور تعظیم  
پرلا جائے تو اس کا اطلاق والدین پر جائز  
ہو گا۔ چنانچہ فقہاء نے تصریح کی ہے  
کہ مسلم اس علت پر بھی کہ بطور  
منور ناظرین کو دکھلاتا ہو۔ پھر جن احادیث  
میں وہ لوگوں کو شہزادہ اولاد کے پاس  
جواب معمول قلبند کروں گا۔ اور یہ موضع  
جیسا کہ اخنوں نے مجھ کو مجھ میں  
پالا پر دش کیا، تمہارا بہترے اپنی افسوس  
کیا جاؤ گا۔ اصل مقصود امور مذکورہ  
ہیں مگر حصہ اور فوائد بھی بیان کئے جائیں  
کہ خوب جانتا ہے، اگر مسادات منہو تو  
وہ تو بکرنے والوں کی خطاب کو معاف کر دیتا  
ہے اور قرابت دار کو اس کا حق دیتے رہنا  
کھٹا چاہتے کہ سب کو حق لے لے نہیں  
اور محتاج اور سارے کو بھی لائق ہے دیتے رہنا  
او مغلیق بالذات چارے ذمہ اس  
خالق اکبر کی تابعیتی ہے۔ اور یہی  
جن حضرت کی تابعیتی ہے۔ اور یہی  
الشعلی نے حد اعدال قائم  
رکھنے کو حقوق والدین کے مسئلہ دیگر  
حقوق کا ادا کرنا یعنی فرض کر دیا کوئی اختلال  
شماک اس شدید کے ساتھ والدین کی اطاعت  
بالغیر اور ذاتی ہے اور ناظر ہے کہ اصل  
تائیں پر میہمان مقصود رکھ دیا اور مقدم  
ہو کرتا ہے، اگر میہمان فرض کر دیا کے  
ادائے حقوق کو محض معمول بات جسمان  
کر کے اس کے ادا کرنے میں کوتا ہی  
لنسان ہو گا اور وہ تابعیتی ہے۔ اور یہی  
والدین کہتے ہیں کہ تو اپنے اہل دیوال کو  
ایلانے خوب و نوش دا جب میں کی کرتو  
یہ کرنے لگائیں، یہ کر کے بھائیاں اور میہمان  
کی حصبے، والدین کی اس قاعده کیمی کو  
سے دو ہے۔ پس اس قاعده کیمی کو

اما بعد حمد و صلوات — اپنے بارہان  
وغیرہ سے مقصود کو ثابت کرتا ہوں خوب  
اسلامی کی خدمت میں مدد ارش کرتا ہوں  
غور سے سمجھی، یہ مضمون انشاء اللہ تعالیٰ  
کو عرصے سے ریکھتا تھا کہ بعض اسلامی  
عوام و خواص کی غلطی رفع کرے گا۔ بعض  
بھائی اداۓ حقوق والدین میں اس قدر  
زیادی اور بسا ذکر کرے ہے اس کو جس سے  
دیگر میں حقوق کے حق ہائے ہوئے ہے میں  
ادھر سے زوال جلال والا کام کی نافرمانی  
ہوتی ہے اور پھر اس برداشت کو عدم شمارکرتے  
ہیں کہ شرعاً ایت نے ہم کو افاقت  
والدین اسی طرح سکھلائی سے۔ اور یہی  
کچھ فرم کے موافق آیات اور احادیث پیش  
کرے ہیں۔ موسیٰ ناشائستہ حرکت کو  
دیکھ کر دکھاتا ہے اب بغفل خان اکبر  
ایک مضمون اس بارے میں لکھ کر اضافہ  
کیا اور اپنے بیارے پر درگار جنم کر کر  
ان کو بھی ہوں یعنی مت کھانا اور نہ ان کو جکڑنا  
ادران سے خوب ادب سے بات کرنا، اور  
کیا اللہ تعالیٰ بطن حق میں مضمون کو پورا  
فرمادے۔ آخر میں ایک غیر اضافہ کیا  
جائے گا جس میں حقوق شیر اور حقوق  
استاد کاما بالغین ہو کر امر حنفی اخراج  
کیا جاؤ گا۔ اصل مقصود امور مذکورہ  
ہیں مگر حصہ اور فوائد بھی بیان کئے جائیں  
کو خوب جانتا ہے، اگر مسادات منہو تو  
وہ تو بکرنے والوں کی خطاب کو معاف کر دیتا  
ہے اور قرابت دار کو اس کا حق دیتے رہنا  
کھٹا چاہتے کہ سب کو حق لے لے نہیں  
اور محتاج اور سارے کو بھی لائق ہے دیتے رہنا  
او مغلیق بالذات چارے ذمہ اس  
خالق اکبر کی تابعیتی ہے۔ اور یہی  
جن حضرت کی تابعیتی ہے۔ اور یہی  
الشعلی نے حد اعدال قائم  
رکھنے کو حقوق والدین کے مسئلہ دیگر  
حقوق کا ادا کرنا یعنی فرض کر دیا کوئی اختلال  
شماک اس شدید کے ساتھ والدین کی اطاعت  
بالغیر اور ذاتی ہے اور ناظر ہے کہ اصل  
تائیں پر میہمان مقصود رکھ دیا اور مقدم  
ہو کرتا ہے، اگر میہمان فرض کر دیا کے  
ادائے حقوق کو محض معمول بات جسمان  
کر کے اس کے ادا کرنے میں کوتا ہی  
لنسان ہو گا اور وہ تابعیتی ہے۔ اور یہی  
والدین کہتے ہیں کہ تو اپنے اہل دیوال کو  
ایلانے خوب و نوش دا جب میں کی کرتو  
یہ کرنے لگائیں، یہ کر کے بھائیاں اور میہمان  
کی حصبے، والدین کی اس قاعده کیمی کو  
سے دو ہے۔ پس اس قاعده کیمی کو

**جہت خریدیں سب اصل  
نقل نورانی تسلیں ہر گز نہ خریدیں**

\* اگر نورانی تسلیں کے بیسیں ہے  
لائن فہریں ۱۸/۷۷ پر چاہیے تا ملے  
\* اگر کپسول پر ٹری فون کارہے تو  
سوکا اصل دوستی تسلیل ہے۔


  
**نورانی تسلیں** درد، زخم، چوتھے  
انتلائیں سیسیکل کمپنی موناٹھ بھیجن۔ بیوب

## مجلہ ادارت

شمس الحق مندوی  
محمد الازهار مندوی

خط دفاتر کا پتہ  
نیجر تحریک پرست عجس  
نہادہ اسلام، حکمت، انسانی

## زرع اون

سالانہ پیپری  
چالیس روپی  
نی شمارہ ۲۰ روپی

## بیرون ملک

عمری ڈاک، جلد ڈاک، ۱۴ ڈاک

## ففسان ڈاک

ایشیانی مالک ۲۵، ڈاک  
افریقی مالک ۲۵، ڈاک  
یورپ مالک ۲۵، ڈاک  
امریکی مالک ۲۵، ڈاک

## وقت

ڈرافٹ سکریٹری بلس صفات و نشریات  
لکھنؤ کے نام سے بنائی اور دفتر "تعریجات"  
کے پڑے پر روانہ فرماں

اس دائرہ میں اگر سرخ نشان ہے  
تو اس کا مطلب ہے کہ اس شاہرا پر اپا  
چند ختم ہو چکا ہے لہذا آپ اگر یہ پڑے  
راہ ہموار ہی، اور ان واقعات، تجربات اور لوگوں کے خیالات و تاثرات سے فائدہ نہ اٹھا یا جائے  
جو ساین حکومت اور انتظامیکے بارے میں ان کی کوتا ہیوں کے عمومی رد عمل (REACT ۱۰۵) کے طور  
پر پیدا ہوئے تھے، تاریخ علم کا ایک اچھا طالب علم اس حقیقت سے واقع ہے کہ زمانہ سابق میں ان  
حکومتوں اور شہنشاہ ہیوں کو بھی زوال کا سامنا کرنا پڑا جن کا دنیا میں دیکھا پہنا چکا، اور وہ اس وقت  
کی متعدد دنیا کے بڑے حصہ پر قابض تھیں، جب انہوں نے واقعات، حقائق اور ضروریات و مسائل سے بھی  
بند کر لیں اور پیش آئیوں اور واقعات سے کوئی بینی نہیں یا، قریم تاریخ میں رومتہ اکبری (THE GREAT  
ROMAN EMPIRE) کا اور عہد قریب میں بر طائفہ اور فرانس کا نام یا لاطکھا ہے، جو کشمکش اور آبادیوں  
اور ارشاد افریقہ کے متعدد ممالک پر حکومت کر رہے تھے، کیونکہ روس کی موجودہ قیادت نے بھی پہنچ  
نظام کی پیغام کمزوریوں اور زندگی، نظم و نیق اور ملک کی خوشیاں و ترقی کی راہ میں اس کی ناکامیوں اور

میں ایڈائے  
حکومت کی  
بیدھی و سبق  
اور  
آنہ کے  
صحیح طبق کا

(مولانا سید ابوالحسن علی ہندو)

## حکومت کی بیدھی و سبق

کسی جمہوری ملک میں حکومت کی تبدیلی اور ایک پارٹی سے دوسری پارٹی کی طرف اقتدار، قیادت، اور ملک کے  
نظم و نیق کے اختیار کا منتقل ہونا کوئی اونکھی، تشویش انگر اور پریشان کرنے بات نہیں، بلکہ یہ تمہاریت کی ایک صحت مندانہ  
عملامت ہے، ایک ہی پارٹی کے ہاتھ میں ملک کے اقتدار اور نظم و نیق کا مستقل طور پر یا بلا استحقاق و ترزیع  
مدت دراز تک رہ جانے کا مطلب یہ ہے کہ ملک کا پہنچ اس کے نام لکھ دیا گیا ہے اور اہل ملک پہنچ کر میں یا  
تاپسند کریں، ان کے مسائل حل ہوں یا نہ ہوں، ان کو اسی کے زیر اقتدار رہنا ہے، اگر کوئی پارٹی یا قیادت  
(اپنی کوتا ہیوں یا خامیوں، یا کسی غلط اور مبالغہ آمیز مختلف تاثر کی بناء پر اقتدار سے محروم ہو جاتی ہے  
اور دوسری پارٹی اس کی جگہ لیتی ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ سابق پارٹی اپنی جدوجہد، حقیقت پڑھی،  
اور اصلاح و ترقی کے بعد پھر اقتدار میں آسکتی ہے، اور نئی اقتدار میں آئنے والی پارٹی اپنی خامیوں اور  
کوتا ہیوں، اور اپنے کئے ہوئے وعدوں کو یوں رکنے کی بناء پر اقتدار سے محروم ہو جاتی ہے، اس طرح اس  
سیاسی پارٹی اور قیادت کو جدوجہد کرنے کا نہ صرف موقع ہے بلکہ یہ اس کے لئے ایک طاقتور محکم اور اپنے  
کو مفید سے مفید تر بنانے اور قیادت کا اہل ثابت کرنے کا ذریحہ ہے، جو ہر حال ملک و عوام کے مفاد میں ہے۔  
اور ملک کے نظم و نیق پر عادی اور قابض رہتا ہے سب خریوں کا باعث ہو سکتا ہے، ایسی "ایمارہ داری"  
(MONOPOLY) کی شکل میں اس جمہوری حکومت اور یا سی و آئینی حکمران جماعت میں وہ سب معاشر  
اور کمزوریاں پیدا ہو سکتی ہیں، جو زمانہ سابق میں طویل العیاد خاندی اور موروثی سلطنتوں اور حکمران خانوں  
میں پیدا ہوئیں اور جن کی قصیضات اور مثالیں ہر ملک کی تاریخ میں موجود ہیں یہ نظرت اسی پر جس

سے پہنا اور جس پر غائب آنا تقریباً خلاف فطرت اور جدید از قیاس دا تھے۔  
یکن حکومتوں اور پارٹیوں کی اس تبدیلی سے کہیں زیادہ مضر اور خطرناک بات یہ ہے کہ ان اسے  
پر غور نہ کی جائے جو ساین حکمران جماعت کے زوال کا باعث ہوئے اور انہوں نے اس تبدیلی کے لئے  
راہ ہموار ہی، اور ان واقعات، تجربات اور لوگوں کے خیالات و تاثرات سے فائدہ نہ اٹھا یا جائے  
جو ساین حکومت اور انتظامیکے بارے میں ان کی کوتا ہیوں کے عمومی رد عمل (REACT ۱۰۵) کے طور  
پر پیدا ہوئے تھے، تاریخ علم کا ایک اچھا طالب علم اس حقیقت سے واقع ہے کہ زمانہ سابق میں ان  
حکومتوں اور شہنشاہ ہیوں کو بھی زوال کا سامنا کرنا پڑا جن کا دنیا میں دیکھا پہنا چکا، اور وہ اس وقت  
کی متعدد دنیا کے بڑے حصہ پر قابض تھیں، جب انہوں نے واقعات، حقائق اور ضروریات و مسائل سے بھی  
بند کر لیں اور پیش آئیوں اور واقعات سے کوئی بینی نہیں یا، قریم تاریخ میں رومتہ اکبری (THE GREAT  
ROMAN EMPIRE) کا اور عہد قریب میں بر طائفہ اور فرانس کا نام یا لاطکھا ہے، جو کشمکش اور آبادیوں  
اور ارشاد افریقہ کے متعدد ممالک پر حکومت کر رہے تھے، کیونکہ روس کی موجودہ قیادت نے بھی پہنچ











# رسول و جوہر

## ۔ محمد طارق ندوی

جواب اذان چونکہ لوگوں کو نماز کے وقت  
کی اطلاع دینے کے لئے شروع  
ہوئے اس لئے وقت سے پہلے  
جواب الگ کچھ لوگ دفرو غیرہ میں مشغول  
ہوں اور نمازی کم ہوں تو جماعت  
بیس اتنی تاخیر کی جا سکتی ہے جیسی  
کے بعد اذان پہلے دے وقت سے پہلے  
کبھی ہوں اذان صحت نہیں ہے۔

سوال آدمی پنے گلے سے نہیں کے بعد  
مسجد کی توہین نہیں ہے۔ کوئی کی  
حیثیت پر کی ہے؟

سوال جب دبادبی سے باہر گل بیٹے  
تب سافر ہو گا۔

سوال یہ ایشیت بیہقی کو آدمی ساز  
ہو جاتا ہے جب کیا ایشیت شہر

کے اندر ہے؟

جواب سفر میں من مولدہ کی حیثیت فان  
کی ہو جاتے۔ اگر متوجہ ہو تو

بڑھے، درست صفات ہے۔

سوال بگلا پرندہ حلال ہے یا نہیں؟

جواب بگلا پرندہ حلال ہے۔

سوال کیا شراب کوئی مرح پاک کی  
جا سکتا ہے؟

جواب پاک پیش کی جا سات کوئی پرے  
درباری جاسکتا ہے۔

سوال مشرب کی حقیقت ماہیت بد  
جائے۔ اور کہ ہو جائے تو سرک

پاک ہے۔ اور اس کا استعمال  
کی صلاحیت کمی ہو دو رک

ہے۔ اور اس کے بعد صفات ہے۔

سوال کیا اس کاری طالام ملازمت کے وقت  
میں نماز پڑھ سکتا ہے۔

جواب قرین کی دیوار پر سچ کو سکتے ہیں  
وہ خدا ہے۔

سوال اسی کے مقابلہ میں مخلوق کی  
اعات نہیں کیا جاتی ہے۔ اور انہیں

کو دوسرے نماز کے وقت میں ادا کیا  
جاتا ہے۔

سوال اسی کے مقابلہ میں اس ذلت و  
خواری کو مٹانے خوف دہراں

کو دور کرنے اور نماز کا  
عنین و غضب حقد و حسد کی

سول ایسی تحریک فرض نماز پڑھ جگا  
اب جماعت کم کم ہوئی اور وہ

مشغول کی حیثیت سے شرک ہو گی  
تو وہ اقسام کہ سکتا ہے؟

جواب مسٹنگ کا اس کے مقابلہ میں ادا کرنا  
کوئی محسوس نہیں کیا جاتا ہے۔

سوال ایک شکن کے مقابلہ میں ادا کرنا  
تو کیا دادا سے دو کے بینہ میں

جواب اگر ہونکے دل کے کسی بھی یہ  
حصہ میں قائم ہوئی جائے تو اس کا

دھنادھنی مزدودی ہے تو اس  
حضرت سے ڈاکو ڈرگو ڈرگی ہو تو

اس گردھوڑ کے سکتے ہیں۔

سوال ایک شکن کے مقابلہ میں ادا کرنا  
درست نہیں ہو گا۔ کیونکہ ڈاک

پانی جذب کرنے کی صلاحیت  
ہے۔

سوال کیا سجدہ وضو کے زیر کوئی  
کوئی سمجھ دیتے ہیں؟

جواب کیا استعمال کیا جاسکتا ہے؟

جواب دھنادھنی کے لئے سمجھی جائی

کا استعمال درست ہے۔ اس میں

مسجد کی توہین نہیں ہے۔ کوئی کی  
حیثیت پر کی ہے؟

سوال سفر میں من مولدہ کی کیا حیثیت

ہے؟

جواب سفر میں من مولدہ کی حیثیت فان

کی ہو جاتے۔ اگر متوجہ ہو تو

کے اندر ہے۔

سوال بگلا پرندہ حلال ہے یا نہیں؟

جواب بگلا پرندہ حلال ہے۔

سوال کیا شراب کوئی مرح پاک کی  
جا سکتا ہے؟

جواب پاک پیش کی جا سات کوئی پرے

درباری جاسکتا ہے۔

سوال مشرب کی حقیقت ماہیت بد

جائے۔ اور کہ ہو جائے تو سرک

پاک ہے۔ اور اس کا استعمال  
درست ہے۔

سوال کیا اس کاری طالام ملازمت کے وقت  
میں نماز پڑھ سکتا ہے۔

جواب قرین کی دیوار پر سچ کو سکتے ہیں  
وہ خدا ہے۔

سوال اسی کے مقابلہ میں مخلوق کی  
اعات نہیں کیا جاتی ہے۔ اور انہیں

لہذا ملازمت کے وقت میں نماز کا

وقت ہونے پر نماز پڑھنا ہوگی۔

سوال اسی کے مقابلہ میں اس ذلت و  
خواری کو مٹانے خوف دہراں

کو دور کرنے اور نماز کا

عنین و غضب حقد و حسد کی

آگ کو بھر کانے کے لئے جان

توڑ کو شش کی جاتی ہے۔ وہ

بھی اس بھوس و جذب کے ساتھ

کو تمحبد فاخت اور ان کے کامران

فتحمند سامنیوں کے پیدا کرنا

ذلت کو کبھی بھی قبول نہیں کریں

سچے اور ان کے غلبہ و فتح کے

سامنے سپر انداز نہ ہوں گے

اسی دن سے یورپ میں

ایک عظیم تبدیلی شروع ہوتی

ہے، اور اپنی اس تاریک تھجی

سے نسلنے کے لئے پادری اور

تلامذہ غیر معمولی ہمت و حوصلہ

اور انتہا جدوجہد کے ساتھ

ایک نئے اور زبردست مرک

کی تیاری میں لگ جاتے ہیں

تو یورپ میں مسلمانوں کے

زیادتہ کوئی ایسا کیا جاتا ہے؟

جواب باری کیا جاسکتا ہے؟

سوال میں پانی جذب کرنے کی صلاحیت  
ہے۔

جواب اسی کے مقابلہ میں ادا کرنا

کوئی محسوس نہیں کیا جاتا ہے۔

سوال اسی کے مقابلہ میں اس ذلت و

خواری کو مٹانے خوف دہراں

کو دور کرنے اور نماز کا

عنین و غضب حقد و حسد کی

آگ کو بھر کانے کے لئے جان

توڑ کو شش کی جاتی ہے۔ وہ

بھی اس بھوس و جذب کے ساتھ

کو تمحبد فاخت اور ان کے کامران

فتحمند سامنیوں کے پیدا کرنا

ذلت کو کبھی بھی قبول نہیں کریں

سچے اور ان کے غلبہ و فتح کے

سامنے سپر انداز نہ ہوں گے

اسی دن سے یورپ میں

ایک عظیم تبدیلی شروع ہوتی

ہے، اور اپنی اس تاریک تھجی

سے نسلنے کے لئے پادری اور

زیادتہ کوئی ایسا کیا جاتا ہے؟

ہے؟

## توصیع خطبہ

البر والبحر کی کیمی تصوری تھی۔

اوہ مسلمانوں کا مقابلہ اسے لوگوں سے تھا جو

دینا کی سب سے بڑی طاقت تھیں اس کے

بادشاہ مسلمان کو ان سے مقابلہ پر آکارہ کرنا

درصلان کا یہ اعزاز ہے۔ گواہان سے کہا

جیکہ کوہ تھا اسے مقابلہ پر پیش کیا

مولانا ۱۹۶۶ء میں پریس میں بھی اسے

کے اعتبار سے پیارا اسلامی خدمات اسے

کے ہے ہے اسے تبلیغی جماعت سے گھری نہیں

رکھتے ہیں اور نہ دے اور خصوصاً حضرت

مولانا ناظر احمد ناظر تعلق اسے اسے

کے بہت سے ایجاد کیا گیا ہے۔ اسے

مولانا کا مقابلہ اسے ایجاد کیا گیا ہے۔

مولانا کا مقابل